Examiners' Report
June 2017

GCE Urdu 4 6UR04 01

Edexcel and BTEC Qualifications

Edexcel and BTEC qualifications come from Pearson, the UK's largest awarding body. We provide a wide range of qualifications including academic, vocational, occupational and specific programmes for employers. For further information visit our qualifications websites at www.edexcel.com or www.btec.co.uk.

Alternatively, you can get in touch with us using the details on our contact us page at www.edexcel.com/contactus.

ResultsPlus

Giving you insight to inform next steps

ResultsPlus is Pearson's free online service giving instant and detailed analysis of your students' exam results.

- See students' scores for every exam question.
- Understand how your students' performance compares with class and national averages.
- Identify potential topics, skills and types of question where students may need to develop their learning further.

For more information on ResultsPlus, or to log in, visit www.edexcel.com/resultsplus. Your exams officer will be able to set up your ResultsPlus account in minutes via Edexcel Online.

Pearson: helping people progress, everywhere

Pearson aspires to be the world's leading learning company. Our aim is to help everyone progress in their lives through education. We believe in every kind of learning, for all kinds of people, wherever they are in the world. We've been involved in education for over 150 years, and by working across 70 countries, in 100 languages, we have built an international reputation for our commitment to high standards and raising achievement through innovation in education. Find out more about how we can help you and your students at: www.pearson.com/uk.

June 2017

Publications Code 6UR04_01_1706_ER

All the material in this publication is copyright
© Pearson Education Ltd 2017

Introduction

In this paper there were three sections.

Section A: Translation from English into Urdu.

Section B: Three questions based on creative essays and four questions based on discursive essays. In creative essays, Q2(a) and Q2(b) were the most popular questions.

In discursive essays, Q2(d) and Q2(e) were the most popular questions. Candidates who attempted these questions and followed the instructions achieved good marks.

Section C: Four research-based essay questions. The most popular were Q3(a) and Q3(d).

The vast majority of students attempted these two questions and those who followed the instructions achieved very high marks. Those who did not follow the instructions lost marks.

Question 1

Question 1

Translate the following passage **into Urdu**.

As a student, my school management always encouraged me from the start to be concerned about the environment by saving energy and reducing waste. As I became older, with the passage of time, I wanted my school friends to follow in my footsteps but their lack of support disappointed me. Whenever I see reports or hear news about floods, droughts and other natural disasters, they make me realise that they are caused by climate change. I sometimes wonder whether the developed world should do more to help prevent such catastrophes.

ایک طالب علم کی حیثیت سے میرے اسکول کی انتظامیہ نے شروع

مجھے ہمیشہ اجاگر کیا ہے اپنے ماحول کی فکر کرنے کا

انرجی بچا کر اور فلازت کم کرکے. وقت کے گزرنے کے ساتھ

جیسے میں بڑا ہوا میں چاہتا تھا کہ میرے اسکول کے دوست

میرے نقش قدم پر چلینگے مگر اُنکی ساتھ کی کمی نے

مجھے بہت نہیں کیا. جب بھی میں سامی، قحت اور

دوسری قدرتی آفات کے بارے میں رپورٹ دیکھتا

ہوں یا خبر سنتا ہوں تو مجھے احساس ہوتا ہے

کہ ہم سب موسمی تبدیلیوں کی وجہ سے بچے۔ میں

کبھی کبھار سوچتا ہوں کہ ترقیافتہ دنیا کو ان

حادثات کو روکنے کے لیے زیادہ مدد کرنی چاہیے۔

ResultsPlus

Examiner Comments

This is a very good example answer for this question. The candidate has translated the whole passage very carefully.

ResultsPlus

Examiner Tip

Please read the passage very carefully and write a draft version first before the final version of the translation.

Question 2 (a)

This question was attempted by a good number of students and had very mixed responses from across the mark range. A very few of the students were not able to create a story on the given picture. Instead, they wrote a film story and linked it with the picture at the end. Some students achieved very good marks in this question.

This script is a very weak response from one of the candidates.

اس تصویر سے اکثر لوگ یہ سمجھے کہ یہ ایک خوشی نصیب

خاندان ہیں لیکن حقیقت میں یہ بہت مسئلہ میں مبتلا تھے۔

میں اس تصویر کو میرے پاس ہمیشہ رکھتے ہیں اور اس تصویر کو ایک سو ہزار

[illegible] پندرہ سال کی میں میرا عمر اس تصویر میں

[illegible] زبان اور گمان محسوس کرتی ہیں۔ جب ہم اس تصویر کھینچتے تو

ہم ہمارے وطن میں تھے اور ہم خوش تھے لیکن پہ آنکھ کی آن میں گر گئے۔ اور اپنے گھر لندن

[illegible] کرکی کے پیچھے ایک نیا گھر تھا اور اس میں ایک عورت جمیلہ رہتی تھی

وہ دس سالوں کے اس گھر میں رہتی تھی اور ہم اس کے ساتھ بہت قریب بن گئی کیوں کہ

ان کے پاس کوئی خاندان نہ تھی وہ سب دوسرے ملک میں تھے۔

اُن کی نیت پاک صاف نہیں تھی ہم نہیں معلوم ہوتے کہ وہ اس طرح رہ گئی۔ وہ بہت

دنوں ہمارے گھر میں وقت گزارتے ہیں اور ہم سب اس کو پسند کرتے ہیں لیکن

میری ماں اس کو کچھ بُرائی محسوس کرتی ہیں تو وہ میرے باپ نے کہا کہ

"اس کہانی نہ جانو اور اس کو میرے باپ اس نے ~~سمجھے~~ گمان کیا کہ میری ماں

پاگل ہو گئی کیوں وہ جانتے کہ وہ کوئی بے حیائی کا کام نہیں کرتی تھی اس کی ماں۔

ایک دن میرے باپ گھر میں آئی شراب پینے کے بعد اور وہ اپنے اسرار کو ظاہر کر دیا

اور وہ میرے ماں اور میرے چھوٹے بھائی اور میرے سامنے وہ کہا کہ وہ میں جمیلہ سے شادی

ہو گئی۔ اس بات نے ~~ہم سب غصہ~~ میں اور میرے بھائی غصہ ہو گئے ~~(کھاکرسے)~~ لیکن میری

ماں کو خاموش رہا اور وہ زیادہ متاثر ہو گئی کہ اس کی آنکھیں خالی ہو گئی۔

ماں بتا ہم نے کوئی بات نہیں کیا ایک پورے ہفتہ کے لئے پھر وہ ایک دن زور سے روتے ہوئے

کیوں کہ اُن دس سالوں میں وہ سمجھ کہ جمیلہ اس کے ~~ع~~ دوست ہیں مگر وہ اصلی میری

ماں کو حسد کرتی ہیں تو وہ ہمارے خاندان کو تباہ کر دیا۔ اس ممی میں دیکھتی

ہیں کہ میری ماں کمزور ہو گئی وہ بہت کم کھاتے اور بات کرتی ہیں تو ہم ڈاکٹروں کے

پاس گئے اور وہ مجھ نے کہا کہ میری ماں نے حاملہ تھی اور اس کی کمزوری کی وجہ

~~سے~~ وہ وہ بچہ گم ہو گئے۔

~~جب میرے باپ نے اس سے بات کی معلوم ہوا تو وہ خودکشی کرتی ہیں وہ سمندر~~

~~میں ڈوب گئے~~ میرے باپ نے کتے کی طرح بن گئے یعنی جب جمیلہ نے اس

کوبان کرتی ہیں تو وہ قبلوری کرتے ہیں پھر میری ماں نے بڑے علماء کو بلا

ہیں اور وہ کہہ دیا کہ یہ سب جادو کا اثر ہے پھر میری ماں نے کچھ چیز کو

کو تیار کیا کیوں کہ اس عورت نے بھاگ گئی گے۔ لیکن اب میرے ماں باپ نے

آن سب کی جمیلہ نے ان دونوں کو قتل کر دیا اور سیاہی کو ان جمیلہ کو لے لیتے

اس واقعہ کو میرے دماغ میں ہمیشہ کے لیے گہرا زخمی لگا دیا تھا مگر میں میرا بھائی کی کرتے اور بہتر

جا بتا ہیں تو ہم دونوں سب کو چھوڑ کر ہمارے نانی کے پاس گئے اس کے ساتھ

رہتے ہیں خوشی سے۔ میں اس نے معلوم کروا کہ سب لوگ سچا

نہیں تو ہمیشہ پرواہ ہوتی ہیں اور خدا کی بھروسہ رکھتے ہیں کہ وہ باقی زندگی میں

اچھی بن گئے۔

ResultsPlus

Examiner Comments

The candidate tried to write a story but mixed up his ideas and was not able to write a creative essay on the given picture.

ResultsPlus

Examiner Tip

Candidates are advised to make a draft answer on the picture first before putting it into the proper answer. The example response scored only 12 marks. That is the lowest mark for this type of question.

Question 2 (b)

Most of the candidates chose to continue with the story written in Q2(b). This appeared to be an easier alternative for many.

The candidates should realise that much imagination is required to gain high marks, in contrast to the discursive questions.

Those candidates who followed the rubric and so continued the passage, and wrote a story with appropriate use of language, understanding, and development, achieved high marks.

A good response from a candidate where he/she has very beautifully constructed the story on the given question.

Indicate which question you are answering by marking a cross in the box ☒. If you change your mind, put a line through the box ☒ and then indicate your new question with a cross ☒.

Chosen question number:

Question 2(a)	☐	**Question 2(b)**	☒	**Question 2(c)**	☐
Question 2(d)	☐	**Question 2(e)**	☐	**Question 2(f)**	☐
Question 2(g)	☐				

آج آمنہ صبح صبح اٹھی۔ جلدی جلدی اچھے کپڑے پہنے اور ناشتہ کیا کیونکہ آج ملازمت کے لئے اس کا
انٹرویو تھا۔ یہ اسکی زندگی کا بہت اہم دن تھا لیکن جب وہ دفتر پہنچی تو اسے معلوم ہوا
کہ وہ اپنے تمام کاغذات گھر بھول آئی ہے۔ انٹرویو سے پہلے مسٹر خان جو انٹرویو لے رہا تھا
انہوں نے اعلان کیا کے اپنے تمام کاغذات کو سامنے رکھیں ہمیں اسکی ضرورت پڑے گی۔
آمنہ نا امید ہو گئی پہلے تو اس وجہ سے کے اسکے گھر سارے تین گھنٹے دور ہے کو سفر دو
بارہ کرنے تو ناممکن ہے اور دوسرا وجہ یہ ہے کے اعلان ہوا کے کاغذات بہت ضروری ہے
وہ کاغذ صرف دو تین نہیں لیکن دو سو سے زیادہ کاغذات جن پر آمنہ
نے انٹرویو میں تیس 30 منٹ بات کرنا ہے۔

انٹرویو صرف آمنہ نہیں دے رہی تھی لیکن دوسرے لوگ بھی تھے لیکن صرف آمنہ نے اپنی کاغذات نہیں لائی تھی - آمنہ اتنی ناامید ہوئی کے انٹرویو کیلئے بلانے سے پہلے وہ سوچیں کے میں گھر ہی چلا جاؤں انٹرویو کا وقت 12:00 تھا اور 12:00 ہوتاہی وہ پورا ارادا کرلیا گھر جانے کا وہ نکل رہی تھی اور اچانک مسٹر خان نے پکارا آمنہ کیلئے وہ سرخ ہو کر دیکھا پیچھے تو انہوں نے کہا سخت آواز میں کے "انٹرویو تو شروع بھی نہیں ہوا اور آپ سمجھ رہی ہے تو کامیاب ہوگی اور باہر پھرنا شروع کر دیا تو اپنے آپ کو کیا سمجھتی ہے؟" آمنہ خاموش ہو کر ہو کر اپنی جگاہ چلی گئی مسٹر خان تو سخت مزاج والا تھا اور کہنا ختم نہیں ہوا - پھر دوبارہ شروع کیا "تو انٹرویو میں بغیر کوئی کاغذ کیسے آئی؟"

آمنہ دوڑ کے قریب ہوئی اور سب کو بلایا گیا اور ہر ایک کو اپنی کاغذات کے مطابق سب کے سامنے بیان کرنا کے پہلے سمیر نے شروع کیا پھر زبیر پھر عزیز اور اخیر میں آمنہ سب بیان بہترین انداز سے کیا گیا اور سب کے انداز الگ الگ اور ناممکن تھا کے ایک شخص کو چن کر کہا جائے کے وہ سب میں سے بہتر ہے اب آمنہ کا باری آیا سب خاموش تھے اور انتظار میں آمنہ کھڑی ہوئی

اور شروع کیا ایسے انداز سے کہ ایسا محسوس بھی نہیں ہوتا کہ ان کے پاس کاغذ نہیں

ہے ختم ہونے کے بعد سب کو واپس بھیجا گیا سب کے درمیان کوئی ایسا فرق

نہیں تھا کہ ایک کو ترجیح دے سکتا۔ اب انٹرویو باقی رہا جیسے پہلے

تھا آمنہ کو اندر میں بلایا گیا مسٹر خان نے سوالوں شروع کیا اور آمنہ کے جوابات

بھی کتنا خوب ختم ہونے کے بعد آمنہ کو کہا گیا کہ آپ کامیاب ہوا اس

بنا پر کہ آپ کا برداشت کرنا اور جب نابینا ہوئی تب بھی خوب انداز سے

اپنے کام کو پورا کیا جو اس زمانے میں بہت اہم ہے

ResultsPlus
Examiner Comments

Good example.

ResultsPlus
Examiner Tip

Candidates are advised to follow the instructions and read the rubric properly. The attached response has followed the instructions and scored good marks. Students should write bullet points first to complete answer.

Question 2 (c)

This question was answered by a very small number of candidates and most of them responded well.

Those who attempted this question understood its demands. They gave all possible points to support their answer.

Question 2 (d)

This question was attempted by a very few candidates, who wrote about the increase in population and shortage of food items. Those who attempted this question did not explain properly and were not able to achieve high marks.

Question 2 (e)

When looking at the responses for the discursive essay, not many students chose Q2(e). Some candidates were able to perform very well here and reach the highest bands because facts and opinion were stated – the requirement of discursive essays. On the other hand some students did not understand the meaning and demand of the question and therefore achieved very low marks for their essays.

Question 2 (f)

A very small number of candidates attempted this question and did not fulfil its demands.

Question 2 (g)

This question was again attempted by a very few candidates. Those who chose to attempt this question did not understand the demands of the question and achieved low marks.

The example shows the student did not understand the question properly and scored less marks.

Indicate which question you are answering by marking a cross in the box ☒. If you change your mind, put a line through the box ☒ and then indicate your new question with a cross ☒.

Chosen question number:

Question 2(a) ☒ **Question 2(b)** ☒ **Question 2(c)** ☒ علاقے

Question 2(d) ☒ **Question 2(e)** ☒ **Question 2(f)** ☒

Question 2(g) ☒ love — marriage - forced. culture — Arranged ثقافت

آج کل کے علاقوں میں بہت سی ثقافت پھیل

ہوتے ہیں کچھ لوگ اپنے ثقافت کو بہت ازت کرتے

اور ان کے حد میں رہتے ہیں تاکہ ان کے ازت ہو

دوسرے لوگوں سے اور اپنے خاندان کا نام روشن

کر سکے۔ اور اس وجہ سے کچھ لوگ دوسرے ثقافت

کو ان کے پیچھے رکھتے۔ ہر ثقافت اپنے آپ میں

اچھا ہے۔

دوسرے بات یہ ہے کہ کچھ لوگ اپنے ثقافت نہیں

سمجھتے اور وہ دوسرے لوگوں کے ثقافت کے بارے

معلوم کرنا چاہتے اپنے بچے اور ان کو سیکھنے کا کی کوشش

کرتے ہیں۔ میں سمجھتی ہوں کے والدین کی

ذمہ داری ہے کہ ان کے بچے کو ثقافت کے باری

میں بتاں۔

بیبیبسی کے رپورٹ میں دو ہزار پندرا میں

ریسرچ ہوا، تماسے آج کے نوجوان اپنے والدین کے

ثقافت نہیں معلوم ہے اور انہوں نے اپنا

خد ثقافت بنانا دوسرے علاقوں کے لوگو سے۔

اس کو دیکھ میں سمجھتی ہوں کے لوگو

اپنے پورانے ثقافت کو نہیں سیکنا چاہتے ہیں۔

میں سمجھتی ہوں کہ اپنے ثقافت کے بارے میں جانا

بہت ضروری ہے کیوں کہ ہر خاندان اپنا الگ

ثقافت ہوتا ہے تو ہر جگہ زیر ہوتا ہے کہ اپنے خاندان

کو اگر ہر حال لئیے بچے لوگوں سے اپنے ثقافت سیکھ

کے دوسرے ثقافت پر سیکھ سکتے ہیں۔

پھر حال کچھ ثقافت نہیں بدلے اور

یہ ہماری زمانے کلیے اچھا نہیں ہیں کیونکہ

وقت بدل گیا اور کچھ ثقافت چیز دے اسعمل نہیں

ہونے جیسے کہ شادی کرنا کچھ لوگ کے ثقافت میں

ہے کہ وہ اپنے خاندان کے اندر شادی کرے یا لڑکیا

پڑھائی نہیں کرسکتے اور ان کا لباس لمبا ہونا چاہیئے۔

یہ کچھ " ثقافت کے ہے جو کچھ خاندان میں اب

بھی ہے۔ لوگوں دوسرے ثقافت کو دیکھ کر

ان کو معلوم ہوتا ہے کہ ان کے ثقافت کو جیسے

بدلاے تاکہ وہ ہمارے زمانے کلیے اچھا ہے۔

سوچ سمجھ کر میری رائے بدلیے کہ لوگوں

اپنے ثقافت کو سمجھنا چاہیے اور دیکھ ان کے ثقافت

ان کے زمعے کلیے اسعمل ہے اور اس کو کرنے کلیے

[illegible] دوسرے ثقافت کو سمجھنا اور [illegible]

سیکھنا ۔

ResultsPlus

Examiner Comments

The attached example is not a very good response. The learner was not able to communicate and develop the answer properly. Therefore, the response scored less marks.

Question 3 (a)

This question was attempted by quite a number of candidates, who indicated relevant economic development and the way to take steps to increase more development associated with the area of their choice.

Those who understood the rubric and demands of the question achieved very high marks.

On the other hand, some students only discussed one part of the question and as a result, they were not able to score high marks.

There are two examples; one very poor and the other one very good.

Indicate which question you are answering by marking a cross in the box ☒. If you change your mind, put a line through the box ☒ and then indicate your new question with a cross ☒.

Chosen question number: **Question 3(a)** ☒ **Question 3(b)** ☐ **Question 3(c)** ☐ **Question 3(d)** ☐

میرا چنا ہوا علاقہ پنجاب، پاکستان کا علاقہ ہے۔ جغرافی اعتبار
سے یہ پاکستان کا دوسرا سب سے بڑا علاقہ ہے۔ بلوچستان کے
بعد۔ مگر پھر بھی، یہ پاکستان کا سب سے زیادہ ترقی
یافتہ علاقہ سمجھا جاتا ہے۔ زمانہ دراز سے یہ تجارتی و
تعلیمی مرکز رہا ہے۔ اور دنیا کی سب سے پہلی
یونیورسٹی بھی یہاں ٹیکسلا میں ہے۔ اور اس کا سب
سے بڑا شہر - لاہور ایک بہت ہی بڑا تجارتی مرکز ہے۔
تعلیم کے اعتبار سے پنجاب بہت ہی ترقی یافتہ ہے۔ پورے
پاکستان میں پڑھنے لکھنے والے لوگ پنجاب میں سب
سے زیادہ ہیں جو کہ 2015 کے سروے کے مطابق
61% لوگ ہیں۔ اور پھر پنجاب میں بھی پنجاب کے

اور پنجاب کے علاقے زیادہ ترقی شدہ ہیں تعلیم کے باب میں۔ اور وہ

اس وجہ سے کہ وہاں لاہور اور ~~اسلام آباد~~ ~~اسلام آباد~~ اسلام آباد

جیسے بڑے بڑے شہر ہیں۔ اس کے نتیجے میں بے روزگاری بیان

سب سے کم ہے۔

پھر مزید یہ کہ یہ پاکستان کا تجارتی و انڈسٹریل مرکز بھی ہے۔

ایک ریسرچ کے اعتبار سے پاکستان کی 41% انڈسٹری پنجاب

میں ہے اور اس کی اول وجہ شہر لاہور ہے۔ جو کہ مغل بادشاہوں

کے زمانے سے تجارتی و انڈسٹریل مرکز بنا رہا ہے۔

پھر مزید یہ کہ ~~ٹورسم~~ ٹورزم (Tourism) کے اعتبار سے

بھی یہ پاکستان کا مرکز ہے۔ لاہور میں بادشاہی مسجد اور

میوزیم (museum) لوگوں کو سیر و سیاحت کے لئے

کھینچتا ہے۔ پھر ملک پاکستان کا پایہ تخت اسلام آباد میں

نئے طرز پر بنائے ہوئے مال (mall) اور دکانیں ہیں جہاں
دنیا بھر کے لوگ آتے ہیں۔ اس کی دو مثالیں ہیں
centaurus اور giga mall جہاں عمدہ کی عمدہ چیزیں
~~بکتی~~ بیچی جاتی ہیں۔

تو یہ تو پنجاب پاکستان کا... ہر اعتبار سے... سب سے
ترقی یافتہ علاقہ، مگر پھر بھی کھوٹ و کمی سے خالی نہیں۔
بے روزگاری، اگرچہ کم ہے مگر اس کا ازالہ نہیں ہو پایا۔ اس
کے لیے گورنمنٹ کو چاہیے کہ اپنے مال سے مغربی انڈسٹری
و تجارتیں قائم کریں تاکہ ملازمت کا دروازہ کھلے۔
ساتھ میں یہ بھی کہ روڈیں پرانی اور خراب ہیں ~~اور~~ اور
سیوج (sewage) ~~(System)~~ سسٹم کا کوئی انتظام نہیں ہے۔ اس
کی وجہ سے پاکستان کے اس خوبصورتی علاقے کا منظر خراب
ہو جاتا ہے اور آدمی کا دل اٹھ جاتا ہے۔ اس کی

اصلاح کے واسطے گورنمنٹ کو مال خرچ کر کے نئی روڈیں بنانی

~~[illegible]~~ چاہیں جو کہ ایک حد تک اسلام آباد میں ہوا ہے، اور

ساتھ میں سیوریج (Sewage) کا ایک عمدہ ~~[illegible]~~ انتظام کرنا چاہیے،

جیسا کہ مغربی ممالک میں ہے.

ResultsPlus

Examiner Comments

A very good example of Q3a which scored high marks by covering all points in the question.

مانچسٹر برطانیہ کے دوسرے بڑے آبادی والے علاقہ گریٹر مانچسٹر - میٹروپالیٹن میں واقع ہے اور یہ

لندن کے بعد برطانیہ کا دوسرا بڑا شہر ہے اور چونکہ یہ یونیورسٹیوں کا اور صنعتی شہر سمجھا جاتا ہے تو

اسی لیے مانچسٹر برطانیہ کی معاشی ترقی کے لیے اہمیت کی زیادہ سے اہم مرکز سمجھا جاتا ہے

کیونکہ مانچسٹر میں کئی [illegible] [illegible] کا ذریعہ اس کی یونیورسٹیاں ہیں چونکہ یہ

یہ شہر تعلیمی مضمون میں بہت دنیا بھر مقبول اور اہمیت رکھتا ہے اسی لیے کئی انٹرنیشنل طالب علم یہاں آکر اعلیٰ تعلیم

حاصل کرتے ہیں جس سے اس شہر کی آمدنی بڑھتی ہے جو کہ برطانیہ کی معاشی

ترقی میں ایک اہم کردار ادا کرتی ہے -

اس کے علاوہ یہاں کی صنعتی [illegible] اور کاروبار بھی کئی ملک ترقی یافتہ ممالک

یہ [illegible] بلکہ یہاں کی کئی تعمیری ہوئی یونیورسٹیاں اور تاریخی میوز

میوزیم [illegible] بھی بڑی کشش کا مرکز ہے کیونکہ بہت لوگ یہاں کے مشہور تاریخی

اور اس کے یونیورسٹیوں کا دورہ

مقامات جیسے کہ [illegible] میں تماشا دیکھنے صرف سیر کرنے آتے ہیں -

مگر ان تمام کے باوجود کسی بھی ملک یا شہر کی معاشی ترقی کے لیے اقتصادی بحران کا [illegible]

[illegible] میں استعمال کا ہونا لازمی ہے اور ان اقتصادی حالات میں [illegible] بازاری [illegible]

تاریخ میں پہلی دفعہ

شرح مثال کے طور پر [illegible] وغیرہ ہے - چونکہ [illegible] کچھ سال قبل بازاری کی وجہ سے مانچسٹر [illegible]

نقصان اٹھانا پڑا جس سے برطانیہ کی معیشت بھی بری طرح سے متاثر ہوئی کہ فعال عمل تو بینک کی معیشت کو

لوگوں دوسری ایشیائی ممالک میں کمی ہوئی جس سے کاروبار بھی متاثر ہوئے اور

جس کاروبار کے مالکوں نے مزدوروں اور کارکنوں کو عارضی طور پر کام سے نکال دیا تھا جس کی وجہ

سے نہ صرف یہ کہ بیشتر ملک بلکہ سارے برطانیہ کی اکثریت آبادی کو بے روزگاری کا سامنا تھا۔

جس کی وجہ سے لوگوں کے پاس آمدنی کم آئی تو انہوں نے بینک یا سوسائٹی بلڈنگ (Building society)

میں جو پیسے جمع کروائے ہوئے تھے جس سے بینکوں میں پیسوں کی قلت پیش آئی اور

دوسرے لوگوں کو کاروبار وغیرہ آباد کرنے کے لیے ادھار دینے سے محروم ہو گئے چونکہ پیسے ہی

بینک کی آمدنی کا سبب لوگوں کی بچت اور ادھار سے وصول کی گئی سود کی رقم ہے (Interest) تو جب

وہ ہی انہیں فراہم نہ ہو تو بینکوں کے پاس کسی کو ادھار دینے کے لیے کوئی بچت کی رقم نہ

بچی۔ نہ صرف یہ بلکہ کساد بازاری کی وجہ سے تعلیمی نظام بھی متاثر ہوئے جہاں

کئی طالب علم یونیورسٹی کی فیس کے لیے افراط زر میں مصروف تھے یونیورسٹیوں میں طالب علموں

کے لیے نوکریوں کی قلت تھی جس سے کئی نوجوان اعلیٰ تعلیم سے محروم ہو گئے اور جو بے روزگاری

کا سبب بنا۔ اسی لیے برطانیہ میں حکومت کو چاہیے کہ وہ افراط زر میں اضافہ اور ٹیکس

کی شرح مزید نہ بڑھا دیں۔ کیونکہ افراط زر سے مراد تمام سامان اور اشیاء کی مانگ میں

اضافہ جس سے کاروبار ترقی کر سکیں گے۔ کاروبار میں ترقی سے مراد زیادہ ورکرز کی ضرورت

تو جو لوگ بے روزگار تھے انہیں روزگار کے مواقع فراہم ہو جائیں گے۔ جس سے ان کی آمدنی بڑھے گی تو

وہ زیادہ ٹیکس ادا کر پائیں گے۔

مزید اگر لوگ زیادہ ٹیکس ادا کریں گے تو اس کا

مطلب کہ شہر کی آمدنی میں اضافہ ہو گا۔ تو جب شہر کی معاشی حالت بہتر ہو جائے گی

جو حکومت کے پاس زیادہ آمدنی ہو گی پھر وہ عوام کو مختلف سہولیات فراہم کرنے

پر استعمال کر سکتے ہیں۔ جیسا کہ مزید تعلیمی وسائل، طبی وسائل وغیرہ دستیاب کرنا۔

اگر ملک میں تعلیمی وسائل زیادہ ہوں گے تو زیادہ لوگ تعلیم حاصل کر

سکیں گے اور تعلیم یافتہ ہونے سے مراد روزگار میں اضافہ۔

اس کے علاوہ تعلیم یافتہ ہونے سے ملک میں کئی طبی وسائل کو بھی حل کیا

جا سکتا ہے کیونکہ اگر ایک شخص تعلیم یافتہ ہو گا تو وہ کام کاج کر کے گھر میں آمدنی

لے کر آئے گا جس سے غربت میں کمی ہو گی۔ چونکہ آج اکثر بیماریوں کی بنیاد غربت کی وجہ

ہوتی ہے جو اگر غربت ختم ہو گی تو صحت کے مسائل میں بھی کمی آ جائے گی۔ اور ملک کو

اس سے موازنہ حاصل ہو گا کیونکہ اب روزگار کی وجہ سے لوگ اپنی طبی سہولیات کو پورا کر سکیں گے اور

اس کے علاوہ اس سے طبی وسائل کے اخراجات میں کمی آ جائے گی۔

~~پس اگر یہ سلسلہ جاری رہا تو معاشرہ تباہ ہو جائے گا معاشی ملک میں~~

~~مزید ترقی الجھن بن سکتی~~ ہے ۔ اس کے علاوہ حکومت کو چاہیے کہ وہ مزید بینکوں میں

پیسے انویسٹ (invest) کرے تاکہ بینک لوگوں کو کاروبار تعمیر کرنے کے لیے ادھار دے سکے جس

بینکوں میں بھی آمدنی بڑھے گی بلکہ مزید کاروبار میں اضافہ ہوگا اور ملک کی معیشت کی

ترقی ہو سکتی ہے ۔ پس اگر یہ اقدامات عمل میں لائے جائیں تو برطانیہ کی معاشرتی معیشت میں مزید ترقی لائی جا سکتی ہے جو کہ برطانیہ کی معاشی ترقی کے لیے ضروری ہے ۔

ResultsPlus

Examiner Comments

A poor example for question 3a with low marks.

Question 3 (b)

This question was attempted by very few candidates. Those who attempted it did not address the topic fully. Generally, there was not substantial evidence of reading, research and understanding in the responses to this question.

The example shows how the learner responded to this particular question very poorly.

Indicate which question you are answering by marking a cross in the box ☒. If you change your mind, put a line through the box ☒ and then indicate your new question with a cross ☒.

Chosen question number:	**Question 3(a)** ☐	**Question 3(b)** ☒
	Question 3(c) ☐	**Question 3(d)** ☐

ہمارا پیارا پاکستان قائد اعظم محمد علی جناح کی قیادت
میں ایک طویل جدو جہد کے بعد ۱۴ اگست ۱۹۴۷ء کو وجود
میں آیا۔ یہ قائد اعظم کی قیادت میں برصغیر کے مسلمانوں
کی عظیم فتح تھی۔ آزادی سے قبل ہم پر انگریز قوم
حکمران تھی۔ انگریز کے ظلم وستم کے ساتھ ساتھ برصغیر
کے مسلمانوں کو ہند قوم کی اسلام دشمنی کا سامنا بھی
کرنا پڑ رہا تھا۔ ان ہی حالات میں مسلمانوں کے عظیم مصلح
سر سید احمد خان نے دو قومی نظریہ پیش کیا۔ ریاست کی
مسلم آبادی جو پہلے ہی ہندوؤں سے سازباز کرکے بھارت کے
ساتھ الحاق کر لیا۔

ResultsPlus
Examiner Comments

The example shows a very poor response for Q3b. There is no evidence of research and development and also quality of language is not good either.

Question 3 (c)

This question was answered rarely in Section C. Those candidates who chose this question were not able to fulfil the demand of this question. Instead of discussing the political conditions, they discussed the political personalities.

Question 3 (d)

This was the most popular question and quite a variety of films were discussed, as was the novel "Mirat-ul-Aroos". Most candidates scored highly on this question, especially those who had chosen an Urdu book and Urdu movie like "Baghban", because they had a better understanding of the story and its various aspects.

Indicate which question you are answering by marking a cross in the box ☒. If you change your mind, put a line through the box ☒ and then indicate your new question with a cross ☒.

Chosen question number: **Question 3(a)** ☐ **Question 3(b)** ☐ **Question 3(c)** ☐ **Question 3(d)** ☒

میری چنی ہوئی فلم کا نام گزارش ہے۔ گی ارشی

ایک فلم ہے جسمیں دیکھنے والوں کے دل میں دکھ

پیش آتا ہے کیونکہ اس فلم ایک انسان کے بارے میں ہے

جو ایک حادثے کے بارے میں چل نہیں سکتا اور جو دہ برس کے

بعد اسکو مرنے کا حق دلوانا چاہتا ہے۔

اس فلم گزارش کا اہم کردار پیار ہے۔

مجھے لگتا ہے کہ یہ پیار ہے کیونکہ فلم کے ہر وقت

اور ہر شخص میں کہیں نہ کہیں پیار چھپا ہے۔ یہ کردار

پیار پہلے انسان میں پیش آتا ہے۔ اتنا کہ جو دہ سال کے بعد

چل نہیں سکتا ان کی ریلیوں جیسنل ہیں وہ اس طرح تو شیون

اور پیار بھیل دیتا ان ہیں ہمیں کہ اسکی کمزوری کا بیٹا بیان

نہیں بن سکتا۔ افقان اپنی زندگی اور لوگوں کو اپنی زندگی

کی اہمیت سی کھتا ہیں اور انکی زندگی کو پیار

سے بھرا کرنا سکھاتا ہیں۔

گزارش میں افقان کی والدہ ایک اہم شکس ہیں۔

وہ حادثے کے وقت اور بعد بھی وہ افقان کا ساتھ دیتی آئی

ہیں کیونکہ وہ افقان سے بہت پیار کرتی ہیں۔ جب افقان

کو زندا رہنے کی گزارش نہیں دی۔ اس وقت میں اسکی

والدہ دکھی ہوئی تھی وہ اسکا ساتھ دیا اور کو دور

میں افقان کو سہارا دیا۔

پیار افقان کی زندگی کا ایک بڑا حصہ ان

بن چکا ان تھا۔ یہ افقان کے دوست ہیں جو

تھا۔ اس کا دوست دیوان ایک وکیل تھا جو پہلے افقان

کہیں فکر میں نہیں لانا چاہتا تھا ۔مگر وہ اماں کی حالت کو دیکھ

میں ٹوٹ چکا تھا اور اس لیے بھی کرتا۔

صوفیہ اماں کی زندگی کا اہم حصہ تھی

وہ اماں کی نرس تھیں جو اسکے ساتھ بارہ سال سے اسکی حالت

داری کی۔ ان بارہ سال میں صوفیہ اماں کو بہن جیسے

لگی مگر یہ اسکو معلوم نہیں ہوا۔ مگر جب اماں

مرنے کی بات کر دیا تھا تب صوفیہ کو معلوم ہوا کے

وہ اماں کی دوسروں کی طرح پیار کرتی تھی۔

ٹرنزڈ میں پیار کا کردار بہت خوبصورتی سے ساتھ پیش

آیا ہیں اور سب لوگ یہ فلم دیکھیں تو اماں کی

پیار اور خوشی سے بھر جاتا ہے۔

ResultsPlus
Examiner Comments

A very week example of Q3d where student did not address the question but wrote very generally. This specific response scored very low marks.

ResultsPlus
Examiner Tip

Students are advised to read the question very carefully and answer both parts of the question i.e description and evaluation.

ڈپٹی نذیر احمد نے اپنے ناول 'مرآۃ العروس' میں مختلف کرداروں کے ذریعے سے اپنے ناول کے موضوع واضح کر دیا ہے۔ اس ناول میں سب ہر ایک کردار معاشرے کے مختلف قسم کے لوگوں کے متعلق رابطہ رکھتے ہیں مثلاً ماما عظمت جو کہ ایک نوکر کے کردار ہے اور اکبری جو ایک بدتمیز، برے اخلاق کی عورت کا کردار ہے۔

ان کے علاوہ ایک مرکزی کردار - اصغری - کے ذریعے سے مصنف نے اچھے اخلاق اور تمیزدار اور تعلیم یافتہ ہونے کے فوائد بیان کر دیا ہے اور اصغری کے ذریعے سے یہ بتانا چاہا کہ عورتوں کے تعلیم یافتہ ہونا بہت اہم ہے معاشرے کے لیے اور جب کسی عورت تعلیم یافتہ ہوتی ہے تو وہ خوب طریقے سے امن پھیلا سکتی ہے اپنے ماحول میں۔

اصغری چونکہ محمد کامل کے ساتھ نکاح ہونے والی تھی اس لیے اس کے والدین نے اس کے لیے بڑا جہیز کا انتظام کر لیا تھا لیکن چونکہ اصغری کے بہن اکبری کے نکاح کے وقت اس کو اس زیادہ جہیز نہ ملی اس لیے اصغری کی جھگڑا اور لڑائی اس کے اور اس کے بہن کے درمیان روکنے کے لیے اس بڑی جہیز کو رد کر دی۔ ظاہر ہے کہ وہ ایک ہوشیار عورت ہے جو کسی تکلیف میں اپنے آپ کو پھنسی نہیں کرتی ہے بلکہ پورے طور پر امن پھیلانے کی کوشش میں رہتی ہے۔

اس کے باوجود، مصنف نے اصغری کی کردار کے ساتھ سمجھداری اور وفاداری اور ایسے ہنر کو ظاہر کر دیا

جب اصغری بیاہ ہو کر ساس کے گھر میں رہنا شروع کر دی تو سب گھر والے ان کو پسند کرتے سوائے ایک. وہ ماما عظمت
تھی جس نے حسد سے اصغری سے ایک دشمن بن گئی. ماما عظمت نے اصغری پر بے دریغ مختلف تکلیفیں پہنچانا
شروع کر دی. ان سب تکلیفوں کے آخر میں اصغری، ساس اور شوہر کے درمیان تنگی پیدا ہو گئی اور لڑائی جھگڑا ہونے
کے نظر آنے لگے لیکن اسی وقت بھی اصغری نے اپنے خوشحالی سے اپنے آپ کو ماما عظمت کے تکلیفوں سے حاصل بنا دی
اور وہ ایسے کرنے میں بہت کامیاب ہو گئی لیکن جب اس کو ماما عظمت کی چوری اور برے عادات کے بارے میں معلوم ہو گئی
تو اس نے اچھے انداز سے ماما عظمت کو گھر سے نکال دی اور لڑائی جھگڑا کا اندیشہ گھر سے ختم ہو گئی.

اصغری کی شوہر کا بہن محمودہ بیگم ایک ثانوی کردار ہے جو تعلیم یافتہ نہ تھی. وہ اکبری سے
ڈرتی اور اس کے پاس زیادہ نہ جاتی لیکن اصغری کی اچھی اخلاق کی وجہ سے اصغری کو محبت کرنا شروع کر دی
اور اصغری نے محمودہ کو علم سکھانا شروع کر دی. اس سے ظاہر ہے کہ اصغری نے ساس کے گھر میں داخل ہو کر
امن پھیلانا شروع کر دی اور وہ اس بارے میں کامیاب ہو گئی.

اوپر کے مثالوں سے ظاہر ہے کہ اصغری کے کردار کے ذریعے سے مصنف نے یہ بات ظاہر کر دی کہ جب عورت
اچھی طبیعت اور سلیقہ والی ہوتی ہے تو پورے گھر اور خاندان والے کسی شرارت سے محفوظ رہتے ہیں اور وہ اپنے
امن پھیلانے میں کامیاب ہی کامیاب رہتی ہیں. اگر وہ چاہتی تو ماما عظمت کے شرارتوں کے بعد وہ ماما سے جھگڑا
کرنا کر سکتی اور اپنے ساس اور شوہر کے درمیان بھی لڑائی اور تنگی کے سلوک کر سکتی لیکن چونکہ وہ ایک

تھی تعلیم یافتہ، ہوشیار اور ہنرمند عورت تھی اس لیے اس نے تمام موقع پر صبر کر کے امن کے ساتھ دوسرے خاندان

کے ساتھ اچھا سلوک کرتی اور پورے طور پر امن پھیلاتی۔

ResultsPlus

Examiner Comments

Very good example of Q3d where the candidate has shown detailed evidence of research and scored very good marks.

Paper Summary

Based on their performance on this paper, candidates are offered the following advice.

Candidates should:

1) spend some time to read the English passage and write a draft version first before they complete the final version of translation.
2) read the instructions carefully before answering any questions.
3) start the story for creative writing exactly from the point they are asked and not give the whole background.
4) take care of sequence, organisation and development in all questions.
5) answer both parts of the questions in section C i.e. discussion and evaluation.
6) answer the questions in section C keeping the community and target language society in mind.
7) take care of spellings and grammar while writing their answers.

Grade Boundaries

Grade boundaries for this, and all other papers, can be found on the website on this link:

http://www.edexcel.com/iwantto/Pages/grade-boundaries.aspx

Llywodraeth Cynulliad Cymru
Welsh Assembly Government

Rewarding Learning

Pearson Education Limited. Registered company number 872828
with its registered office at 80 Strand, London WC2R 0RL.